سوال

(208) روزے کی حالت میں ناک میں دوا ڈالنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حالت روزہ میں ناک میں دوا کے قطرے ڈالے جاسکتے ہیں اس کے متعلق شرعی حکم بیان کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناک میں ڈالے جانے والی دوا کا قطرہ اگر معدہ تک پہنچ جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ’’ناک میں پانی چڑھانے میں خوب مبالغہ کرو اِلّایہ کہ تم روزے کی حالت میں ہو۔‘‘ [سنن نسائی، الطہارۃ: ۸۷]

اس حدیث کی بنا پر روزے دار کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ ناک میں ایسا قطرہ ڈالے جو اس کے معدے میں پہنچ جائے اگر ناک میں ڈالا جانے والا دوائی کا قطرہ معدے تک نہ پہنچے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، البتہ آنکھوں اور کان میں قطرے ڈالنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے اور نہ ہی ان کے استعمال سے روزہ ٹوٹتا ہے۔ اسی طرح سر میں تیل کی مالش کرنے سے بھی روزہ متاثر نہیں ہوتا۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:239